چنانچہ اشتراک کار وافکار اور پچاس سالہ دیرینہ علمی وروحانی ہم آہنگی کی بناء پر آج دار العلوم حقانیہ بھی اکثر وبیشتر فقہی ودیگر جدید پیش آمدہ مسائل میں حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کی رائے کو زیادہ صائب سمجھتا ہے۔ دوسری جانب سے حضرت مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی علمی، سیاسی، دینی اور خصوصاً ان کی عظیم تاریخی کاوش کے نہ صرف قدرداں ہیں بلکہ انہوں نے دار العلوم حقانیہ اور حضرت مولانا مدظلہ کے متعلق یہاں اپنے خطاب میں جن پاکیزہ اور مبارک احساسات وجذبات کا اظہار کیا ہے وہ ان کی وسعتِ ظرفی اور اعلیٰ اخلاق اور مثالی دوستی کا بین ثبوت ہے۔ خدا کرے کہ یہ دیرینہ تعلق آخرت کی منزلوں میں بھی ایک ساتھ رہے۔ امین۔

سعودی ولی عہد سلطان بن عبدالعزیز کی وفات حسرت آیات

گزشتہ ماہ برادر اسلامی ملک سعودی عربیہ کے ولی عہد جناب شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز طویل بیماری کے بعد انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم جدید سعودی عرب کے معمار شیخ عبدالعزیزؒ کے باصلاحیت فرزند تھے۔ آپ عمر بھر مملکت سعودیہ عربیہ کی تعمیر وترقی میں اوائل شباب ہی سے کمربستہ تھے۔ مختلف شعبوں اور اداروں کی تعمیر نو آپ ہی کے ہاتھوں پایہ تکمیل تک پہنچی۔ موجودہ سعودی عرب کی ترقی اور اس کے عالمگیر کردار میں اپنے دیگر برادران کے ساتھ دن رات مصروف عمل رہے۔ اپنی خداداد صلاحیت، قابلیت اور اخلاص اور اعلیٰ اخلاق وصفات کی بناء پر آپ ولی عہد کے عہدے پر فائز کئے گئے۔ اور برسوں اپنے برادر اکبر خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کے ہمراہ امور مملکت احسن طور پر انجام دیتے رہے۔ اور مغربی ولادینی ممالک میں اسلامی مراکز کی نشرواشاعت آپ کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ اسی طرح فلاحی اور رفاہی کاموں میں بھی آپ ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ اور اسلامی ممالک کی ترقی وخوشحالی آپ کا نصب العین تھا۔

لیکن عرصہ دراز سے آپ کینسر جیسے موذی مرض کا شکار تھے، لیکن پھر بھی آپ نے اس مرض کو اپنے اوپر مسلط نہ ہونے دیا اور باوجود بیماری کے اپنی سرکاری ذمہ داریاں آخر دم تک نبھاتے رہے۔ لیکن کینسر کا مرض دن بدن بڑھتا ہی چلا گیا اور آخرکار آپ نے اپنی جان جاں آفریں اور اُس بڑے اور عظیم شہنشاہ خداوند کے سپرد کر دی جس کی عظمت وطاقت ہمیشہ قائم ودائم رہے گی۔ اور جس کا اقتدار واختیار بھی ابدالاباد تک رہنے والا ہے۔

ادارہ آل سعود اور خصوصی طور پر خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز، ان کے پسماندگان اور برادر اسلامی مملکت کے عوام سے اس موقع پر دلی تعزیت کرتا ہے۔

فرحمته الله ورضی عنه وارضاه وتغمّده بغفرانه